روزنامہ **الفضل** ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۳۵۴

فون: ۴۴۹

ایڈیٹر: نسیم سیفی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۴۴-۷۹ نمبر ۱۶۸ | ہفتہ -۲۰- صفر -۱۴۱۵ھ '۳۰- وفا ۱۳۷۳ ہش' ۳۰- جولائی ۱۹۹۴ء

خدا تعالیٰ زمین و آسمان کا نُور ہے

خدا زمین و آسمان کا نور ہے۔ یعنی ہر ایک نور جو بلندی اور پستی میں نظر آتا ہے خواہ وہ ارواح میں ہے خواہ اجسام میں اور خواہ ذاتی ہے اور خواہ عرضی۔ اور خواہ ظاہری ہے اور خواہ باطنی اور خواہ ذہنی ہے اور خواہ خارجی اسی کے فیض کا عطیہ ہے۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ حضرت رب العالمین کا فیض عام ہر چیز پر محیط ہو رہا ہے۔ اور کوئی اس کے فیض سے خالی نہیں۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

تقویٰ کے امتحان میں پاس ہونے کے لئے ہر ایک تکلیف اٹھانے کے لئے تیار ہو جاؤ۔

جب انسان اس راہ پر قدم اٹھاتا ہے' تو شیطان اس پر بڑے بڑے حملے کرتا ہے' لیکن ایک حد پر پہنچ کر آخر شیطان ٹھہر جاتا ہے۔ یہ وہ وقت ہوتا ہے کہ جب انسان کی سفلی زندگی پر موت آکر وہ خدا کے زیر سایہ ہو جاتا ہے۔ وہ مظہر الٰہی اور خلیفۃ اللہ ہوتا ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص ۵۱۲ تا ۵۱۳)

تمام دنیا کی فتح حُسنِ خُلق پر مبنی ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

اگر آپ غور کریں تو معلوم ہو جائے گا کہ اصل معاملہ حُسنِ خُلق یا بد اخلاقی کا ہے۔ وہ لوگ جن کے اخلاق درست ہوں وہاں یہ مسائل اٹھتے ہی نہیں ہیں۔ جن کے اعلیٰ اخلاق ہوں وہاں تو اس بات کا کوئی واہمہ بھی پیدا نہیں ہو سکتا کہ کوئی بیٹا ماں اور بیوی کے حقوق کے درمیان یہ جنگ لڑ رہا ہو کہ کس کو کیا دوں اور کس سے کیسا سلوک کروں۔ وہاں تو ہر آدمی ایک دوسرے پر فدا ہو رہا ہوتا ہے۔ ایک دوسرے کے لئے قربانی کر رہا ہوتا ہے۔ چنانچہ ماں باپ کے علاوہ ایک دوسری لسٹ لمبی سی ہے ان کا بھی خیال رکھنا ہو گا۔

پس میں نے جہاں تک ان حالات کا جائزہ لیا ہے مجھے ہر دفعہ بنیادی بیماری اخلاق کی کمزوری دکھائی دیتی ہے۔ جہاں مائیں اچھے اخلاق کی ہوں' اور بہوئیں بھی اچھے اخلاق کی وہاں مل جائیں۔ وہاں دونوں طرف سے ایسے ایسے پیارے فدائیت کے خط آتے ہیں کہ دل کی گہرائیوں سے از خود دعا اٹھتی ہے اور ایک عجیب کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔ کہ (پاک ہے اللہ) کیسی پیاری بہو اور کیسی پیاری ساس ہے کہ اپنے خطوں میں الگ الگ ایک دوسرے کی تعریفیں' ان کے لئے دعائیں انہوں نے ہمارا دل راضی کر دیا' بہوئیں لکھتی ہیں کہ ہمیں تو بعض دفعہ لگتا ہے وہ ہماری ماں سے زیادہ پیار کرنے والی ہے اور ساس لکھتی ہے کہ ہماری بیٹیوں نے کب ہماری ایسی خدمت کی تھی جیسی یہ بہو کر رہی ہے۔ یہ تو بیٹیوں سے بڑھ گئی ہے۔ پس جہاں حُسنِ خُلق ہو وہاں ناانصافیوں کا تو وہم و گمان بھی باقی نہیں رہتا۔ احسان سے معاملہ ایتاء ذی القربیٰ میں داخل ہو جاتا ہے۔ اور دنیا میں انسان کو جنت مل جاتی ہے۔ پس میری کوشش ہے اور میں لمبے عرصے سے یہ کوشش کر رہا ہوں کہ جماعت احمدیہ کے بنیادی اخلاق درست ہو جائیں تو ہمارے تمام معاشرتی اور لین دین کے مسائل خود بخود حل ہو جائیں گے۔ بنیادی طور پر حُسنِ خُلق ہے جو حقیقت میں قوموں کو زندہ کیا کرتا ہے۔ اور حُسن خلق ہی ہے جو دنیا پر غالب آیا کرتا ہے۔ دلائل اور مسائل سے دنیا نہیں جیتی جاتی۔ دلائل اور مسائل سے تو بعض دفعہ فساد بڑھتے ہیں لیکن حسن خلق سے گھر بھی جیتے جاتے ہیں۔ اور گلیاں بھی جیتی جاتی ہیں اور شہر بھی جیتے جاتے ہیں اور ملک بھی جیتے جاتے ہیں۔ تمام دنیا کی فتح حسن خلق پر مبنی ہے۔ اور آنحضرت ﷺ کے ہاتھوں میں دعا کے بعد سب سے زیادہ قوی ہتھیار حسن خلق کا ہتھیار تھا۔

(از خطبہ ۱۳- مئی ۱۹۹۴ء)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کا انٹرویو ۲۱- اگست کو ہو گا

۱- جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخلہ کے لئے واقفین زندگی طلباء کا انٹرویو ۲۱- اگست ۹۴ء بروز اتوار بوقت ۷ بجے صبح ہو گا۔ امیدواران کی طرف سے نتیجہ امتحان میٹرک کی اطلاع ملنے پر انٹرویو کے لئے تفصیلی چٹھی بذریعہ ڈاک بھجوائی جائے گی۔ لہٰذا جو نوجوان جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند ہیں وہ نتیجہ کا انتظار نہ کریں بلکہ فوری طور پر اپنی درخواست مقامی جماعت کے امیر صاحب / صدر صاحب کی وساطت سے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو بھجوا دیں۔ اور میٹرک کا نتیجہ نکلنے پر اپنے نتیجہ امتحان کی جلد اطلاع دیں۔

۲- قرآن کریم ناظرہ صحیح طور پر پڑھنا سیکھیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت اور سلسلہ احمدیہ کی کتب کا مطالعہ کرتے رہیں۔ دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔

۳- جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے امیدوار کی تعلیم کم از کم میٹرک سیکنڈ ڈویژن پاس (۴۵ فیصد نمبر) اور عمر ۱۷ سال یا اس سے کم ہو۔ ایف اے پاس کے لئے ۱۸ سال کی حد مقرر ہے۔

۴- درخواست میں نام۔ ولدیت۔ تاریخ پیدائش۔ تعلیم اور مکمل پتہ درج کیا جائے اور میٹرک کے نتیجہ کی اطلاع دیتے وقت وکالت دیوان کی سابقہ چٹھی کا حوالہ ضرور دیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

آج محض زبانی لاف و گزاف سے تم پار نہیں ہو سکتے۔ ایسی حالت بناؤ اور ایسی تبدیلی اپنے اندر پیدا کرو اور ایسے تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو کہ وہ رحیم و کریم خوش ہو جائے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

اپنے ہاتھوں سے کام کر کے تمام راستوں کو فراخ اور سیدھا کیا جائے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر : آغا سیف اللہ - پرنٹر : قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت : دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
دو روپیہ

۳۰ - وفا ۱۳۷۳ ہش ۳۰ - جولائی ۱۹۹۴ء

خلقِ خدا سے احسان کا سلوک

آپ نے سفر کے دوران یا کسی مجلس میں دیکھا ہو گا کہ اگر کوئی ماں اور اس کا بچہ آپ کے پاس بیٹھے ہوں اور آپ بچے کی گال تھپتھپائیں اور اس سے میٹھی میٹھی باتیں کریں تو واقفیت نہ ہونے کے باوجود ماں کا دل پھولا نہیں سماتا۔ وہ اس بات پہ خوش ہوتی ہے کہ اس کے بچے سے پیار کیا جا رہا ہے۔ اس کے بچے کو سراہا جا رہا ہے اور ایک رنگ میں اس کی تعریف کی جا رہی ہے۔ یہ انسانی فطرت ہے کہ انسان نہ صرف اپنے آپ سے پیار کا طالب ہوتا ہے بلکہ اپنوں سے بھی پیار کئے جانے کا خواہاں ہوتا ہے۔ ایسا ہو تو وہ خوش ہوتا ہے۔ اور خوشی کے آثار اس کے چہرہ سے بھی ظاہر ہوتے ہیں اور اس کے دل میں بھی خوشی اور پیار کے سوتے پھوٹنے لگتے ہیں۔

یہی بات عزت و احترام کی بھی ہے۔ آپ کسی کے باپ کی۔ بڑے بھائی کی۔ والدہ کی عزت کریں تو اس کے بدلے میں یقیناً آپ کے باپ کو بڑے بھائی کو والدہ کو عزت ملے گی۔ کہتے ہیں نا جیسا کرو گے ویسا بھرو گے۔ اگرچہ یہ محاورہ توان حالات میں بولا جاتا ہے جب کسی برائی کا بدلہ برائی میں ملے۔ یقیناً انسانی فطرت اس کے دوسرے معنی بھی سامنے لے آتی ہے یعنی نیکی کرو گے تو نیکی ملے گی۔ کسی سے اچھا سلوک کرو گے تو تم سے بھی اچھا سلوک کیا جائے گا۔ انگریزی میں کہتے ہیں Courtesy begets courtesy یعنی نرم روئی سے بات کرو گے تو تم سے بھی نرم روئی سے بات کی جائے گی دوسروں کا احترام کرو گے تو تمہارا بھی احترام کیا جائے گا۔

ہم نے تو بات انسانی فطرت کی کی ہے اور اس ضمن میں اور بہت سی باتیں کہی جا سکتی ہیں۔ لیکن اس کا سب سے زیادہ اظہار خدا تعالیٰ کی ذات میں ہوتا ہے۔ ساری مخلوق اس کی عیال ہے۔ آپ اس کی عیال سے پیار کیجئے تو آپ کو خدا تعالیٰ کا پیار میسر آجائے گا۔ اللہ تعالیٰ سے پیار کرنے اور اس کے پیار کو حاصل کرنے کا بھی یہ ایک اہم ذریعہ ہے کہ آپ اللہ تعالیٰ کی مخلوق سے پیار کریں۔ انسانوں سے۔ یا مخلوق سے۔ اس پیار کا نام خدمت خلق بھی ہو سکتا ہے۔ گویا کہ آپ خدمت خلق کریں تو اللہ تعالیٰ آپ سے پیار کرے گا۔ یہ تو نہیں کہہ سکتے کہ وہ آپ کی خدمت کرے گا۔ لیکن اس کی مترادف بات ضرور کہہ سکتے ہیں یعنی آپ کی مدد کرے گا اور آپ کے کام کردے گا۔ آپ کی کامیابی کا سامان مہیا کردے گا۔

اسی لئے کہتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کرنے کا ایک طریق یہ ہے کہ اس کی عیال پر احسان کیا جائے۔ مخلوق کا خیال رکھا اور اس سے جو نیکی بھی کی جا سکتی ہے۔ کی جائے۔ اس سے خدا کی محبت بھی حاصل ہوتی ہے اور معاشرہ بھی بہتر بنتا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں اس بات کی توفیق دے کہ ہم اس کی مخلوق کے ساتھ احسان کا سلوک کر سکیں۔

احترامِ آدمیّت میری باتوں کی اساس
مجھکو ہر اک شخص کی ہر بات کا رہتا ہے پاس
میں سمجھتا ہوں یہ ہے اُمید کی آماجگاہ
میرے دل میں آنہیں سکتی کبھی حسرت نہ یاس

ابوالاقبال

اے خطّۂ کشمیر

آداب تجھے کہتا ہوں اے خطّۂ کشمیر
گرچہ مری آواز ہے کچھ غم سے گلوگیر

ہر اہلِ نظر ٹھہرا ترا معترفِ حُسن
عورت ہو کہ ہو مرد، جواں سال ہو یا پیر

تُو خُلد کی تصویر ہے، تصویر تری خُلد
دن رات تم اک دوسرے کی کرتے ہو تشہیر

ہر بندِ قبا اپنا دیا حُسن نے کھول آپ
ہر وادیٔ کشمیر ہے جلووں کی اساطیر

یہ رنگ، یہ خوشبو، یہ دلآویز فضائیں
سبزہ ہے نظر ساز تو ہر پھول نظر گیر

آجائے اگر شاعر و فنکار و مصوّر
بن جاتا ہے تُو اس کے لئے پاؤں کی زنجیر

تو صنعتِ بے مثل ہے صنّاع خدا ہے
تجھ سے ترے صانع کی کُھلی عظمت و توقیر

چشمے ہیں ترے فیض کے سب کے لئے جاری
پی لیتے ہیں سب مادرِ فطرت کا یہی شیر

گاتا ہے بڑے شوق سے ہر طائرِ خوش صَوت
مومن کی ثناء کرتا ہے کافر کی نہ تکفیر

شہروں میں ترے بستے ہیں سادہ سے ہنرمند
ہاتھ ان کے ہیں ہر فن کے لئے موجبِ توقیر

راس آئی نہ آزادی تجھے قرنہا، صد حیف!
دُنیا رہی صیاد تری، اس کا تُو نخچیر

جنّت ہے تُو وہ جس سے نہ نکلا کبھی ابلیس
بدلی نہیں صدیوں سے تری قوم کی تقدیر

برسوں میں ترے حال پہ غمگین رہا ہوں
پُرنم تھی مری چشم تو آواز گلوگیر

اب اُبھری افق پر نئی چاندی سی لکیر ایک
پیدا ہے تیرے واسطے یہ صبح کی تنویر

جتنا تُو دبا ابھرے گا اتنا ہی جہاں میں
ہے زندگی اقوام کی کچھ خُوگرِ تاخیر

پھر پکڑا قلم سوچ کے قسّامِ ازل نے
ہونے کو ہے تقدیرِ جہاں پھر نئی تحریر

یکم جولائی ۷۸ء
ڈاکٹر عبدالرشید تبسم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہومیو پیتھک کلاس نمبر ۲۴ (۱۱۔ جولائی ۱۹۹۴ء)

انسانی دفاع کا نظام خدا کے وجود اور اس کی عظمتوں کی نشاندہی کیلئے بہت اہم ہے

دنیا بھر کے شاگرد نکس کے بارے میں اچھی اطلاعات دے رہے ہیں

عیب جوئی اور نقص تلاش کرنے والوں کی ذہنی دوا نکس وامیکا کو استعمال کریں

احمدیہ ٹیلی ویژن پر ۱۱۔ جولائی ۱۹۹۴ء کو حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ہومیو پیتھک کلاس نمبر ۲۴ میں فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن:۔ ۱۱۔ جولائی حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام ملاقات میں ہومیو پیتھک کلاس کے سلسلہ میں بعض ہومیو پیتھک ادویہ کے سلسلے میں تفاصیل بیان فرمائیں۔

ہائیڈرو فوبینم۔ یہ پاگل کتے کے کاٹے کا ہومیو پیتھک علاج ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ بہتر یہ ہے کہ ٹیکا لگوا لیا جائے۔ ابھی تک اس دوا میں زیادہ تجربہ نہیں ہوا۔ لہٰذا خطرہ مول نہیں لینا چاہئے تاہم ہومیو پیتھک ادویہ کو بھی کامیابی سے استعمال کیا گیا ہے۔ یہ ہیں

سٹرامونیم ۲۰۰ ہائیڈروفوبینم

ان دونوں میں مائع ہضم نہ کرنے کی علامات ہیں۔ اس میں تشنج ضرور ہوتا ہے۔ گلے کا تشنج اس میں ضرور ہوتا ہے۔ میں نے ایسے مریضوں کو جن کو پانی یا دودھ یعنی کسی قسم کا مائع نگلنا مشکل تھا ہائیڈروفوبینم دے کر دیکھا ان کو فائدہ پہنچا ہے۔

اس کے علاوہ ہائیڈروسائینک ایسڈ HCN بھی گلے کے تشنج کے لئے چوٹی کی دوا ہے۔ مائع ہو یا ٹھوس دونوں صورتوں میں مرض سے تعلق رکھتی ہے۔ اس کو HCN کہتے ہیں۔ دنیا کا سب سے زیادہ تباہ کن زہر ہے اس کے نتیجے میں گلے میں ایسا خوفناک تشنج ہوتا ہے کہ اوپر کا سانس اوپر اور نیچے کا نیچے رہ جاتا ہے۔ اس کے بخارات جو ہوا میں تحلیل ہو کر عمل کرتے ہیں بڑے سخت زہریلے ہوتے ہیں۔ سائنائیڈ کس شکل میں بھی ہو یہی اثر دکھاتا ہے۔ جانوروں کے اپھارہ میں پوٹاشیم سائنائیڈ پیدا ہو جاتا ہے ان سب میں تشنج Spasm ہوتا ہے منہ سے لے کر کھانے کی نالی میں آخیر تک انتڑیوں وغیرہ تک اس کا اثر ہوتا ہے۔ اس کا علاج کولچیکم 200 Colchicum سے ہوتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ کولچیکم کو بھی تشنج Spasm میں یاد رکھنا چاہئے اور گلے کے تشنج میں بھی اس کو استعمال کر کے اور تجربہ کر کے دیکھنا چاہئے۔

"آپ کی دعا سے" کے محاورہ کا استعمال

ضمناً حضرت صاحب نے فرمایا کہ یہ جو محاورہ استعمال کیا جاتا ہے کہ "آپ کی دعا سے" اس کو سوچ کر اور غور سے استعمال کرنا چاہئے۔ جب اللہ کا فضل کسی کی دعا کے نتیجے میں ظاہر ہو تب ہی یہ محاورہ استعمال کیا جانا چاہئے۔ ایسے دینی محاورے جو عام دنیاوی استعمال میں آتے ہیں۔ ان کا استعمال احتیاط سے ہونا چاہئے۔ ورنہ اللہ کا فضل تو ہر وقت نازل ہوتا رہتا ہے اور اس میں کسی کی دعا کا دخل نہیں بھی ہوتا۔

اپیس Apis: اس میں پیٹ میں سخت ہوا کا دباؤ، تناؤ پایا جاتا ہے۔ ساری انتڑیوں میں دکھن محسوس ہوتی ہے۔ یہ علامات اپیس سے ملتی جلتی دوا ایپوسائینم Aposynum میں بھی پائی جاتی ہیں۔ اس میں بھی پیٹ کے اپھارے کے ساتھ ساری انتڑیاں دکھتی ہوئی معلوم ہوتی ہیں۔

ایک غلط فہمی کا ازالہ

میں نے شروع میں بتایا تھا کہ ہانیمن نے ہومیو پیتھی اسی سال ایجاد کی جس سال حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی پیدائش ہوئی ہے۔ یعنی ۱۸۳۵ء حضرت مرزا عبدالحق صاحب کے صاحبزادے مرزا انثار احمد صاحب نے لکھا ہے کہ کوئی غلط فہمی ہوئی ہے۔ ہانیمن اس سے پہلے ہومیو پیتھی ایجاد کر چکا تھا۔ اس پر مجھے خیال آیا کہ میں نے کیوں ۱۸۳۵ء کا ذکر کیا تھا تو پتہ چلا کہ ۱۸۳۵ء میں ہانیمن نے پیرس میں منتقل ہو کر پہلی دفعہ اس کی پریکٹس شروع کی تھی۔ تو یہ ہومیو پیتھی کی تاریخ کا لینڈ مارک ہے۔ ساٹھ سال کی عمر میں اس نے ہومیو پیتھک کا آغاز کیا تھا۔ اور نوے سال کی عمر میں اس کی وفات ہوئی اس ضمن میں ایک اور بات بھی یاد رکھنی چاہئے کہ ہومیو پیتھی کا خیال ہانیمن کو براہ راست نہیں آیا تھا بلکہ اس سے پہلے بعض اطباء نے اس کے بارے میں اشارے کئے تھے۔ تاہم پروونگ Proving اسی نے شروع کی تھی۔ اس کا مطلب ہے ہومیو پیتھک ڈوز میں کسی زہر کا تجربہ کرنا۔ ہانیمن اور اس کے ساتھیوں نے اس بارے میں بڑی قربانی کی ہے اور خود پر اس کے تجربات کئے ہیں۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ میں نے بھی وقف جدید میں ایک دفعہ یہ سلسلہ بعض معلمین پر شروع کیا تھا جنہوں نے خود اس بارے میں خود کو پیش کیا تھا حضرت صاحب نے فرمایا پروونگ کو رواج دیا جائے۔ مگر اس میں بہت سمجھ دار اور حساس آدمی چاہئے۔ جو باریکی سے جان سکے کہ کس دوا کا کیا اثر ہو رہا ہے۔ اس میں بہت سی احتیاطوں کی بھی ضرورت ہے روزمرہ کے حالات میں بھی انسان پر بہت سے اثرات ہوتے ہیں ان اثرات کو دوا کے اثرات سے ممیّز کرنا ضروری ہے۔ دو تین آدمیوں کی پروونگ کافی نہیں یہ وسیع پیمانے پر ہونی چاہئے۔ پھر اس کا نتیجہ یہاں ہمارے پاس بھیجا جائے پھر ہم اسے ریکارڈ کریں گے۔

اپیس: Apis اپیس سے مشابہ ایک دوائی ہے جو پیشاب کی بیماریوں میں استعمال ہوتی ہے۔ یہ کینتھرس Cantharis ہے۔ یہ ایک خاص قسم کی مکھی کا زہر ہے جس کا اثر گردے اور پیشاب والے اعضاء کے اعضلات پر ہے اس میں پیشاب قطرہ قطرہ اور جل کر آتا ہے۔ اپیس میں بھی یہ علامات ہیں۔ بعض صورتوں میں کینتھرس کے انٹی ڈوٹ Antidote کے طور پر بھی اپیس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اگر کینتھرس کام نہ کرے تو اپیس اثرانداز ہو سکتی ہے۔

بعض مریض بتاتے ہیں کہ کبھی قبض اور کبھی اسہال ہو جاتے ہیں۔ اپیس میں بھی یہ علامات موجود ہیں۔ اپیس کی دردیں شروع ہونے سے پیشاب بند ہو جاتا اور قبض پیدا ہو جاتی ہے نکس وامیکا اس کا علاج ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا احمدیہ ٹیلی ویژن کے ذریعہ جو یہ ہومیو کلاس جاری ہے اس کے ذریعے بننے والے شاگرد دنیا بھر سے جو اطلاعات دے رہے ہیں ان میں نکس وامیکا کی اچھی اطلاعات آ رہی ہیں۔ بعض کیسوں میں ہر علاج کیا گیا اور جب نکس وامیکا استعمال کی گئی تو فائدہ ہوا۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ ان کلاسوں کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ تشخیص کرانے والی ڈاک بے حد بڑھ گئی ہے۔ حضرت صاحب نے مسکراتے ہوئے فرمایا کہ گویا لینے کے دینے پڑ گئے ہیں۔ لیکن خیر ہے کوئی پرواہ نہیں۔ وقت کے ساتھ صورت حال بہتر ہو جائے گی۔

حضرت صاحب نے فرمایا آرنیکا سلفر کے ساتھ ملا کر دی جائے تو فالج کی اچھی دوا ہے۔ اس کو رس ٹاکس Rhustox کے ساتھ Alternate کیا جائے۔ یعنی آرنیکا اور سلفر اور پھر رسٹاکس پھر آرنیکا اور سلفر اور پھر رسٹاکس۔ کاسٹیکم Causticum فالج میں خصوصاً چہرے وغیرہ کے فالج میں اچھی ہے۔ کاسٹیکم کے فالج کے بارے یہ کہنا کہ یہ اچانک شروع ہوتا ہے اور اچانک ختم ہو جاتا ہے غلط ہے۔ یہ بالعموم آہستہ آہستہ بڑھنے والے اثرات کی دوا ہے۔

نکس وامیکا کی ایک دلچسپ علامت حضرت صاحب نے یہ بیان فرمائی کہ جن کو دوسروں کی عیب جوئی اور ان میں نقص تلاش کرنے کی عادت ہو ایسے مریضوں کی ذہنی حالت کو درست کرنے کے لئے یہ ایک ہزار یا اونچی طاقت میں دیں تو اچھا اثر کرتی ہے۔ جن جماعتوں میں فساد پڑ جائے ایسے صدران پہلے نکس وامیکا استعمال کریں پھر شکایت کریں۔

صبح کے چکر۔ صبح کی دماغی کمزوری اور جہاں بے چین نیندیں ہوں وہاں بھی استعمال ہوتی ہے بے چین نیندیں ایس کولس Aesculus میں بھی ہیں اور برائیونیا میں بھی۔

نکس وامیکا کی ایک اور علامت عورتوں کے ایام میں بے قاعدگی ہے۔ بعض دفعہ جلدی آ جاتے ہیں اور بعض دفعہ دیر سے۔ بعض دواؤں مثلاً برائیونیا Bryonia میں اگر ایام وقت سے پہلے آئیں تو بہت کھل کر نارمل سے زیادہ اور اتنے زیادہ آتے ہیں کہ تکلیف دہ ہو جاتے ہیں۔ بستر سے اٹھتے ہی شروع ہو جاتے ہیں۔ برائیونیا میں حرکت ہے۔ اس میں رحم کا گرنا اور تشنج اور گوشت کے بداثرات کا علاج بھی ہے۔ زیادہ بیٹھنے کے نتیجے میں کمر درد ہو۔ روشنی اور ہوا سے نفرت ہو۔ جب دوا طبیعت بحال کر دے تو بند کر دیں مگر احتیاط

باقی صفحہ ۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولانا سید احمد علی شاہ

حضرت مولوی محمد حسین صاحب (سبز پگڑی والے)

میں مئی ۱۹۲۷ء میں مدرسہ احمدیہ قادیان کی تیسری جماعت میں داخل ہوا جبکہ حضرت مولوی غلام احمد صاحب بدوملہوی فاضل مربی سلسلہ جو مجھے حصول تعلیم اور مربی سلسلہ بنانے کے لئے قادیان لے گئے تھے وہ ان دنوں شہر میں رہائش پذیر تھے پھر غالباً ۱۹۳۰ء میں انہوں نے محلہ دارالرحمت قادیان میں اپنا مکان بنا کر رہائش اختیار کرلی ان کے قریب ہی حضرت مولوی محمد حسین صاحب کا مکان تھا۔ مجھے طالب علمی کے زمانہ میں نظارت (اصلاح وارشاد) کی طرف سے جلسوں اور مناظروں میں جانے کا موقع ملتا رہتا تھا اس لئے مولوی صاحب موصوف کے ساتھ بھی مجھے بارہا سفروں میں ہمرکابی کا فخر رہا۔ بلکہ میری حسب ضرورت اصلاح بھی فرماتے اگر کوئی غلطی ہوتی تو بڑی محبت وپیار سے اس کی درستی کرا دیتے۔ حضرت مولوی صاحب کو دعوت الی اللہ کا غیر معمولی تجربہ ہونے کی وجہ سے باقاعدہ مربی مقرر کیا جا چکا تھا اس لئے آپ کی باتیں سننے اور تجربات سے استفادہ کا بھی خوب موقع ملتا رہتا تھا' اپنا یہ واقعہ وہ اکثر سنایا کرتے تھے کہ میں اپنے والد میاں محمد بخش صاحب بٹالوی کے ساتھ جب قادیان آگیا اور حضرت بانی سلسلہ کے ہاتھ پر میں نے بھی دستی بیعت کا شرف حاصل کر لیا۔ ہماری وہاں لوہے کی دوکان تھی۔ ایک روز حضرت بانی سلسلہ کی ایک خادمہ آئیں اور مجھے آکر کہا کہ لڑکے! حضرت جی کی چابیاں گم ہو گئی ہیں (حضرت بانی سلسلہ کو حضرت جی کہا کرتے تھے) اور آپ کو ٹرنکوں میں سے کتابیں نکالنے کی ضرورت ہے تم تالے کھول سکو گے؟ میں نے کچھ ہتھیار ہمراہ لئے اور کہا کہ میں چل کر کھولنے کی کوشش کرتا ہوں۔ حضرت بانی سلسلہ نے مجھے دیکھ کر فرمایا چابیاں صندوقوں کی گم ہو گئی ہیں اور یہ صندوق ہم کھلوانا چاہتے ہیں۔ آپ نے یکے بعد دیگرے کئی صندوق مجھے دکھائے کہ اس کا تالہ کھولنا ہے اور اس کا بھی تالہ کھولنا ہے۔ میں نے تالہ آسانی سے کھول لیا دوسرا صندوق اور پھر تیسرا صندوق غرضیکہ سب کے تالے کھول کر ہاتھ میں پکڑ تا گیا۔ حضرت نے جو یہ دیکھا تو حیرت سے فرمایا یہ بھی عجیب علم ہے کہ سات کے سات ہی تالے کھول لئے گئے تب آپ نے فرمایا کیا آپ ان کی چابیاں بنا سکیں گے میں نے عرض کیا میں چابیاں بنا کر کل حاضر خدمت کردوں گا چنانچہ سب تالوں کی چابیاں بنائیں ان کو خوب پالش کیا اور لے کر حاضر ہو گیا۔ آپ نے ازراہ شفقت مجھے ایک روپیہ عنایت فرمایا (یاد رہے یہ ایک روپیہ اس زمانہ کا ہے جبکہ پیسہ دو پیسہ میں چابی بن سکتی تھی۔ اور چار پانچ آنے کی ایک من گندم مل سکتی تھی اس وقت کا روپیہ آج کے مقابلہ میں بہت قیمت کا تھا) میں نے روپیہ لینے سے معذرت کرتے ہوئے عرض کیا مجھے تو دعا چاہئے میں روپیہ نہیں لینا چاہتا۔ آپ نے فرمایا آپ یہ روپیہ لے لیں ہم دعا کریں گے۔ جب میں نے بار بار روپیہ لینے سے معذرت کی تو خادمہ نے زور سے کہا لڑکے! جب حضرت جی روپیہ دیتے ہیں تو تم لیتے کیوں نہیں؟ حضرت صاحب نے فرمایا آپ یہ روپیہ لے لیں ہم وعدہ کرتے ہیں کہ آپ کے لئے ضرور دعا کریں گے۔

احباب کرام! یہ وہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی دعا ہی تھی جس کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ نے مولوی صاحب کو لمبا عرصہ خدمت دین کی توفیق مرحمت فرمائی۔

آپ جنوری ۱۸۹۳ء میں پیدا ہوئے اور ۱۹ جون ۱۹۹۴ء کو فوت ہوئے۔ گویا عیسوی حساب سے ۱۰۱ سال اور چھ مہینے اور قمری لحاظ سے ۱۰۴ سال کی عمر آپ نے پائی۔

مجھے ستمبر ۱۹۴۵ء میں کراچی جانے سے پہلے اور پھر جون ۱۹۵۷ء میں پنجاب میں آنے کے بعد سے جبکہ میں اضلاع فیصل آباد سرگودھا۔ سیالکوٹ اور گوجرانوالہ کا مربی تھا اور پھر نومبر ۱۹۷۶ء سے نائب ناظر اور اصلاح وارشاد مقامی کا انچارج تھا۔ حضرت مولوی صاحب کے ساتھ جلسوں میں جانے کے بے شمار مواقع میسر آئے اور نظارت اصلاح وارشاد مقامی کا انچارج ہوتے ہوئے میں دفتر کی گاڑی میں اپنے ساتھ دوروں میں ہمراہ لے جاتا رہا۔ اور اس طرح مولوی صاحب کی خدمت کا موقع پاتا رہا۔ آپ کی تقاریر عام فہم۔ سادہ اور دلنشیں اور پُرمغز دلائل پر مشتمل ہوتی تھیں۔ مولوی صاحب کو غصہ کی حالت میں میں نے کبھی نہیں دیکھا۔ پُرنصائح کلام آپ کا وطیرہ تھا جائز مذاق میں بھی حصہ لیتے۔

حضرت مولوی صاحب کو دعوت حق کے طریق خوب سوجھتے تھے اشد ترین مخالف کو بھی آپ پیغام حق پہنچانے کا فن خوب جانتے تھے ایک دفعہ جبکہ آپ ضلع انبالہ میں مربی تھے نماز فجر کے بعد امیر ضلع مکرم بابو عبدالرحمان صاحب نے ذکر کیا کہ انبالہ کے ضلع کے فلاں مقام کے فلاں مولوی صاحب کسی احمدی کی بات قطعاً نہیں سنتے ان کو پیغام حق پہنچانا بڑا مشکل کام ہے' مولوی محمد حسین صاحب اسی وقت اس مقام کے لئے بذریعہ ریل روانہ ہو گئے اور ان مولوی صاحب کے گھر جا کر دروازہ کھٹکھٹایا۔ تو جواب ملا کہ مولوی صاحب کہیں باہر گئے ہیں۔ حضرت مولوی صاحب نے ان کی بچی کو ایک اٹھنی دی اور کہا میں انبالہ سے مولوی صاحب سے ضروری کام کے واسطے ملنے آیا ہوں اس سستے زمانہ میں آٹھ آنے بڑی بات تھی لڑکی نے اپنی والدہ کو جا کر بتایا تو انہوں نے بیٹھک میں چارپائی پر بستر کر کے دروازہ کھول دیا کہ آپ کچھ آرام کریں شاید مولوی صاحب اتنے میں آ جائیں۔ چنانچہ کچھ دیر کے بعد مولوی صاحب تشریف لے آئے ان کے ساتھ ایک شخص کچھ خربوزے مولوی صاحب کے لئے لے کر آیا تھا۔ مولوی صاحب کو جب گھر سے مولوی محمد حسین کی آمد کا پتہ چلا اور بچی کو اٹھنی دینے کا علم ہوا۔ تو انہوں نے مولوی صاحب کے لئے کھانا اور خربوزے بھیجے اور پھر دونوں بیٹھ کر باتیں کرنے لگے۔

غرضیکہ خوب گفتگو کئی گھنٹے ہوتی رہی آخر

باقی صفحہ ۵ پر

MY SOUL'S CROWN

Whate'er the good that comes from me
It's all a drop from blinking eyes
I look around and try to find
The sin and virtue's hows and whys

On left and right a lot of sin
And up and down the same again
But all along a flickering light
Is there from me to help sustain

I hold a thing and stick to it
And up and up I seem to go
But none can say what thoughts are there
They pull my hand and down they throw

I look to all the virtuous deeds
I wish that all of them were mine
A vaguely vague and hazy sight
Can put me through to pant and pine

My Lord and God, my loss and gain
I never can tell what's up or down
You set my good and bad aside
And make Your will my soul's crown

مری روح کا تاج

جو بھلائی بھی مجھ سے ہو پاتی ہے
وہ دراصل جھپکتی ہوئی آنکھوں سے گرنے والا ایک قطرہ ہے
میں اپنے ارد گرد دیکھتا ہوں
اور یہ معلوم کرنے کی کوشش کرتا ہوں
کہ گناہ اور نیکی کس طرح اور کیوں سرزد ہوتے ہیں
میرے بائیں طرف اور میرے دائیں طرف ڈھیروں ڈھیر گناہ ہے
اور میرے اوپر بھی اور میرے نیچے بھی یہی کیفیت ہے
لیکن ہمہ وقت
میرے اندر سے ایک جھلملاتی ہوئی روشنی پھوٹتی ہے
جو مجھے قائم رہنے میں مدد دیتی ہے
میں کسی چیز کو تھام لیتا ہوں
اور پھر اسے پکڑے رکھتا ہوں
اور ایسا لگتا ہے کہ میں ہواؤں میں پرواز کرتا ہوا اوپر سے اوپر اٹھتا چلا جا رہا ہوں
لیکن کوئی شخص یہ نہیں بتا سکتا
کہ وہ کون سے خیالات ہیں
جو میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے کھینچ لیتے ہیں
اور زمین پر دے مارتے ہیں
میں تمام نیکیوں کی طرف دیکھ رہا ہوں
اور میرے دل میں یہ خواہش پیدا ہوتی ہے کہ یہ سب میرے کھاتہ میں ہوتیں
ایک انتہائی غیر واضح اور دھندلی نظر
مجھے ان باتوں کو دیکھ کر رونے دھونے پر مجبور کر دیتی ہے
میرے آقا اور میرے خدا! میرا کھونا اور میرا پانا میں کبھی نہیں جان سکتا کہ ان میں سے کس کا پلڑا بھاری ہے
اور کس کا نہیں
تو یہ کر کہ میری نیکیوں کو اور برائیوں کو ایک طرف رکھ
اور اپنی رضاء کو میری روح کا تاج بنا دے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دورۂ روس

چوہدری سر محمد ظفراللہ خان

اپنی کتاب تحدیث نعمت میں سر محمد ظفراللہ خان ۱۹۶۳ء میں روس کے دورے کا یوں ذکر کرتے ہیں۔

سمرقند ۱۹۶۳ء میں اس کی تاریخی یادگاروں کے باعث میں نے سنہری سمرقند کو ویسا ہی بلکہ اس سے بڑھ کر پایا جیسے اس کی شہرت تھی انہی یادگاروں کی زیارت کا شوق ہی مجھے کشاں کشاں ازبکستان لے گیا تھا۔ کئی وجوہ سے امیر تیمور کے مدفن پر ان کے لئے دعائے مغرفت کرنے کی آرزو تھی۔ جو بحمد اللہ بر آئی۔ سنا ہوا تھا اور آنکھوں سے دیکھا کہ ان کی قبر ان کی ہدایت کے مطابق ان کے استاد اور مرشد کے پائینتی ہے اور

آں مسلماناں کہ امیری کردہ اند
در شہنشاہی فقیری کردہ اند

کی تصدیق کرتی ہے' سمرقند اور سمرقند کے نواح میں باقی سب اسلامی یادگاریں 'مدرسے' خانقاہیں' رصد گاہیں' دیدہ عبرت نے آنسوؤں کے پردے سے دیکھیں اور ہر مقام پر دل پر حسرت سے درگاہ رب العالمین میں التجائیں بلند ہوتی رہیں کہ "اے قادر مطلق اب تو کمال فضل سے ہماری شب تیرہ کو روز روشن سے بدل اور ( ) کے سورج کو نصف النہار تک بلند فرما (آمین یارب العالمین)

وادی زرفشاں کے شہر سمرقند (جس کی ۲۵۰۰۔ سالگرہ ۱۹۷۰ء میں منائی گئی تھی) میں ہمارے میزبان وہاں کے صدر بلدیہ تھے۔ دوپہر کا کھانا ہم نے ان کے دولت کدہ پر تناول کیا۔ پلاؤ' قورمہ' نان' کباب' حلوہ جات' پھل' اور مشروبات یہاں بھی میسر تھے۔ کھانے سے فراغت پر صدر بلدیہ نے دریافت فرمایا اب کیا پروگرام ہے؟ بہتر ہو کچھ آرام کر لیں۔ میں نے گذارش کی کہ نماز کا وقت ہے۔ اس پر میزبان نے وضو کے لئے غسل خانے کی طرف رہنمائی کی اور جب تک ہم وضو کر کے نماز کے لئے تیار ہوئے۔ مصلے قبلہ رخ بچھا دئے گئے۔ فجزاہ اللہ۔ سمرقند تجارت کی منڈی ہونے کے لحاظ سے بھی ایک بارونق شہر ہے۔ جو کچھ ہم نے بازاروں میں دیکھا۔ اس کے علاوہ ہم نے قراقلی کی منڈی بھی دیکھی۔ سمرقند قراقلی کی تجارت کا بڑا مرکز ہے۔ پھر وہی کیفیت ہوئی۔

عقل باز ارے و تاجری آغاز کرد
عشق دیدہ ز آنسوئے بازار او بازار تا

سمرقند کی بلدیہ آثار قدیمہ کی دیکھ بھال اور مرمت اور صفائی پر بہت روپیہ صرف کرتی ہے جس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ آثار زائرین کی انتہائی دلچسپی کا موجب ہیں اور ان کو دیکھنے کو کثرت سے زائرین سمرقند آتے ہیں۔

تاشقند ماسکو سے ہم تاشقند گئے جو ازبکستان کا دارالحکومت ہے۔ ہمارا سفر ایئرو فلوٹ کے طیارے سے تھا۔ ہوائی جہازوں کے کرائے اندرونی سفر کے لئے بین الاقوامی کرایہ کی نسبت بہت سستے ہیں۔ روسی ہوائی جہازوں کی رفتار تو بہت تیز ہے۔ لیکن آرام و صفائی کا انتظام اس درجے کا نہیں جو غیر اشتراکی کمپنیوں میں رائج ہو چکا ہے۔ لیکن مقابلۃً" کرایہ اتنا سستا ہے کہ ملکی سفر کرنے والے مسافر آرام میں خفیف سا تفاوت غالباً محسوس بھی نہیں کرتے۔ تاشقند اور سمرقند کی عمارتیں اور آبادی وہی منظر پیش کرتی ہیں جو وسط ایشیا کے اکثر شہر پیش کرتے ہیں۔ مساجد اور مقابر کی وضع قطع بھی وہی ہے۔ سڑکیں اور بازار بھی ویسے ہی تھے۔ لباس عموماً یورپین طرز پر تھا۔ ملنے اور رخصت ہوتے وقت اسلام علیکم اور وعلیکم السلام کہنے کا رواج عام تھا۔

روس کی حکومت کی تشکیل عرفاً وفاقی طریق پر ہے۔ ملک کا موجودہ سرکاری نام یونین آف سوویٹ سوشلسٹ ری پبلکس U.S.S.R ہے۔ یعنی متحدہ اشتراکی حکومتیں۔ ان جمہوریتوں کی تعداد سولہ ہے۔ جمہوریتیں اپنے اندرونی نظام کے لحاظ سے آزاد شمار کی جاتی ہیں۔ ان میں سے دو یعنی یوکرائن اور بیلا روس اقوام متحدہ کے رکن بھی ہیں۔ ازبکستان کی جمہوریت کا علاقہ بہت وسیع ہے۔ مشرق میں یہ فرغانہ۔ وسط میں تاشقند۔ مغرب میں سمرقند اور بخارا کے علاقے سب اس میں شامل ہیں۔ ان چھ مسلمان جمہوریتوں کی زبانوں میں بڑی حد تک اشتراک ہے۔ جس کی بنیاد ترکی ہے۔ اور ان میں عربی۔ فارسی۔ اور ترکی کے بہت سے الفاظ ہیں۔ تاجیکی زبان کے متعلق کہا جاتا ہے کہ ۱۹۲۵ء تک ایک اردو جاننے والے کے لئے تاجیکی ازبکی زبان کا سیکھنا نہایت آسان تھا۔ کیونکہ اس وقت تک ان زبانوں کا رسم الخط فارسی تھا۔ ۱۹۲۵ء میں فارسی کی بجائے لاطینی رسم الخط کو رواج دیا گیا۔ اور دوسری عالمی جنگ کے دوران لاطینی کو ترک کر کے روسی رسم الخط کو رائج کیا گیا جس کے نتیجے میں ان جمہوریتوں کی زبانوں اور فارسی اردو کے درمیان ایک روک پیدا ہو گئی۔ گو میرے تاشقند اور سمرقند کے سفر کے وقت بھی اکثر تعلیم یافتہ ازبکی اشخاص فارسی زبان میں کچھ مہارت ضرور رکھتے تھے۔ ان جمہوریتوں کی اصل آبادی مسلمان ہے۔ نام بھی اسلامی ہیں۔ گو آخری حصے کو روسی شکل دے دی جاتی ہے۔ مثلاً مفتی اعظم تاشقند کا اسم گرامی ضیاء الدین بابا خانوف بولا اور لکھا جاتا ہے۔ آپ تاشقند کے مفتی اعظم بھی ہیں اور وسطی ایشیا کے اسلامی ثقافتی بورڈ کے صدر بھی۔ ان سے پہلے ان کے والد مرحوم مفتی تاشقند تھے۔ اور توقع کی جاتی ہے کہ ان کے بعد ان کے فرزند اکبر ان کے جانشین ہوں گے۔

مفتی ضیاء الدین بابا خانوف مفتی صاحب اور ان کے نائب مخدوم اسماعیلوف اور ان کے رفقاء نے کمال تواضع سے ہمارا خیر مقدم کیا۔ کچھ عرصہ تو تبادلہ خیالات اور معلومات حاصل کرنے میں صرف ہوا۔ پھر مفتی صاحب اور مخدوم اسماعیلوف نے ہمیں مسجد' لائبریری اور مختلف ادارے دکھائے۔ مفتی صاحب سے معلوم ہوا کہ اگرچہ کسی مذہب کو بھی کھلے بندوں دینی تبلیغی سرگرمیوں کی اجازت نہیں۔ لیکن اسلامی مدارس میں دینی درس و تدریس پر کوئی پابندی نہیں۔ عبادات پر بھی مساجد میں ہوں خواہ گھروں میں کوئی پابندی نہیں البتہ آبادی کا نوجوان حصہ عبادات میں وہ شغف نہیں رکھتا جو معمر طبقے میں اب تک ہے۔ رسم الخط میں تبدیلی کی وجہ سے عربی میں قرآن کریم کی تلاوت بھی اس وسیع پیمانے پر نہیں ہوتی۔ لیکن عربی رسم الخط میں قرآن کریم ملتا ہے۔ اور طباعت اور اشاعت پر کوئی پابندی نہیں۔ مفتی صاحب نے لائبریری میں قرآن کریم کے تین نسخے جو نہایت خوبصورت خط میں چھپے ہوئے تھے' دکھائے۔ جو پچھلے چند سالوں میں مصر میں طبع کروائے گئے تھے' وسط ایشیا کے روسی علاقوں سے دینی اور فقہی مسائل پر استفسارات متواتر مفتی صاحب کی خدمت میں اور ان کے ادارے میں پہنچتے رہتے ہیں۔ جن کے جوابات بہم پہنچائے جاتے ہیں۔ نکاح و طلاق وغیرہ کا سب انتظام و انصرام ان کے ادارے کی طرف سے کیا جاتا ہے۔

بقیہ صفحہ ۴

جب میں بابو عبدالرحمان صاحب امیر جماعت احمدیہ انبالہ کا ذکر ہوا تو ان مولوی صاحب نے کہا کہ ان کو میرا سلام کہیں وہ اچھے آدمی ہیں مولوی محمد حسین صاحب نے کہا آپ ایک کاغذ کے پرزے پر خود ہی ان کے نام سلام لکھ دیں میں انہیں پہنچا دوں گا۔ چنانچہ ان مولوی صاحب نے بابو عبدالرحمان صاحب امیر جماعت انبالہ کے نام پرزے پر سلام اور نیچے اپنا نام و پتہ لکھ دیا اور مولوی محمد حسین صاحب پچھلے پہر وہاں سے روانہ ہو کر انبالہ آئے تو بابو صاحب نے فکر مندی سے پوچھا آپ کا صبح کا ناشتہ اور دوپہر کا کھانا بھی تیار پڑا رہا۔ آپ کا انتظار کرتے رہے کہ نہ معلوم مربی صاحب کہاں چلے گئے تب مولوی صاحب نے سارا واقعہ سنایا کہ کس طرح میں نے ان مولوی صاحب سے باتیں کیں اور پھر ان کا سلام والا رقعہ بھی دیا غرضیکہ مولوی صاحب پیغام حق دینے کے نئے نئے طریق نکال لیتے تھے خدا تعالیٰ موصوف کے درجات بلند کرے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل اور اجر جذیل عطا کرے۔

اسیرانِ راہ مولیٰ کی یاد میں

اپنے پیارے اسیران راہ مولیٰ کی یاد میں کئی دن گزرے کئی مہینے گزرے کئی سال بیتے ہم خدا کی رحمت سے مایوس نہ ہوئے اتنا ضرور تھا کہ ہم بوڑھے ہو گئے اور ان کی رہائی کا دن دیکھنے کی خواہش تھی کہ دیکھ سکیں گے یا نہیں۔ مگر جو دعائیں ہمارے دل سے نکلتی تھیں ان پر بھروسہ تھا کہ خدا تعالیٰ ضرور اپنی رحمت کے ساتھ آشکار ہو گا اور ان کو رہائی عطا کرے گا۔ جب عید کا موقع آتا تو بے قراری بڑھ جاتی اور ان کی یادیں بہت آتی ہیں۔ خطبہ عید میں ان کا ذکر سن کر حقیقی عید کا تصور آ جاتا ہے۔ اور کھانوں میں بھی ان کی یاد آتی رہتی ہے خدا کا ہزار ہزار شکر ہے کہ اللہ وہ دن لایا جب ہمارے بعض اسیران راہ مولیٰ رہا ہو کر آئے ہم نے بھی ان کی خبر سن کر سجدہ شکر ادا کیا۔

اور دعا ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ انہیں اپنے گھروں میں سلامت رکھے ہر لحہ اپنی رضا کی راہوں پر چلائے اور یہ بھی دعا ہے کہ ہمارے بقیہ تمام اسیران راہِ مولیٰ کو جلد رہائی نصیب ہو۔

خدا کا لاکھ شکر ہے اس نے ہمارے دلوں کی تسکین کے لئے ڈش انٹینا کا انتظام کیا ہے۔ ہماری دعا ہے کہ احباب زیادہ سے زیادہ استفادہ کریں اور یوں حضرت صاحب ہم میں رونق افروز رہیں اور یہ بھی دعا ہے کہ یہ خدا کے فضلوں کا سلسلہ جاری رہے۔ آمین

رابعہ بی بی
علامہ اقبال ٹاؤن۔ لاہور۔

دعا کو اسباب اور تدابیر سے الگ نہ کریں بلکہ دعا کے ذریعہ سے تدابیر کو تلاش کریں۔
(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

بوسنیا امن منصوبہ
سربوں پر امریکہ اور جرمنی کا دباؤ

بوسنیا میں امن منصوبہ کے بارے میں بات چیت کرنے کی غرض سے جمعہ ١٠ جون ١٩٩٤ء کو متحارب فریقوں نے ایک ماہ کے لئے جنگ بندی قبول کی تھی۔ ایک ماہ کی مدت گزرنے کے بعد چونکہ ابھی تک امن سمجھوتے پر بات چیت جاری تھی لہذا اس میں فریقین کی رضا مندی سے ایک اور ماہ کی توسیع کر دی گئی۔ اس دوران پانچ بڑی طاقتوں امریکہ روس برطانیہ فرانس اور جرمنی کی طرف سے ایک متفقہ امن سمجھوتہ پیش کیا گیا جس کے تحت مسلمانوں کو بوسنیا کا ٥١ فیصد اور سربوں کو ٤٩ فیصد علاقہ دیا جانے کی تجویز پیش کی گئی تھی۔ اس امن سمجھوتے پر تنقید کرنے کے باوجود اسے مسلمانوں نے قبول کر لیا لیکن سربوں نے جو اس وقت بوسنیا کے ٧٠ فیصد علاقے پر قابض ہیں اس منصوبے کو مسترد کر دیا۔ بڑی طاقتوں کی طرف سے کہا گیا تھا کہ یا اس منصوبے کو قبول کر و یا مسترد کر دو اس ماہ کی ٢٠ تاریخ کو جب سربوں نے امن منصوبے کو مسترد کرنے کا اعلان کیا تو خطرہ تھا کہ جنگ بندی ٹوٹ جائے گی اور فوری جنگ دوبارہ شروع ہو جائے گی۔ اگرچہ پوری طرح جنگ کا سلسلہ تو دوبارہ شروع نہیں ہوا لیکن جو اطلاعات ملی ہیں ان کے مطابق دارالحکومت سرائیوو اور ملک کے دوسرے حصوں میں سے جنگ بندی کی خلاف ورزیاں کی جارہی ہیں اور متحارب فریق ایک دوسرے پر الزامات لگا رہے ہیں کہ مخالف نے جنگ بندی کی خلاف ورزی کی ہے۔ گذشتہ روز دارالحکومت کے وسطی علاقے میں مشین گنوں اور چھوٹے ہتھیاروں سے فائرنگ کی اطلاعات سنی گئیں۔

معلوم ہوا ہے کہ امریکہ اور جرمنی نے سربوں سے رابطہ کیا ہے اور ان پر زور دیا ہے کہ وہ اس امن سمجھوتے کو قبول کریں۔ بڑی طاقتوں کا کہنا ہے کہ اگر ان کا پیش کردہ امن سمجھوتہ نہ مانا گیا تو وہ بزور طاقت اسے منوانے کی کوشش کریں گے۔ امریکی نمائندے مسٹر چارلس ریڈمین نے کہا کہ مغربی طاقتیں سربوں کے مسئلے پر روس کو اپنا ہمنوا بنا لینے میں کامیاب ہو جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ سربوں نے جو مطالبہ کیا ہے کہ بعض نکات پر دوبارہ گفتگو کی جائے یہ محض وقت گزاری کا بہانہ ہے کیونکہ پہلے ہی تمام نکات پر گفتگو کی جا چکی ہے اور تمام سوالوں کا جواب اس امن سمجھوتے میں دے دیا گیا ہے۔ اس کا مقصد ہی یہ ہے کہ ٢٧ ماہ سے جاری جنگ کو ختم کر دیا جائے اور امن قائم ہو جائے۔ انہوں نے کہا کہ سرب اچھی طرح جانتے ہیں کہ آئینی سوالات کیا ہیں اور ان کے جواب میں ان کی پوزیشن کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بوسنیا کی تقسیم کا نقشہ ان سب نزاکتوں کو سامنے رکھ کر بنایا گیا ہے کہ مستقبل میں کسی نسلی جھگڑے کا امکان پیدا نہ ہو سکے۔ اگر اس نقشے کو ڈسٹرب کیا گیا تو نسلی جھگڑے ختم نہ ہو سکیں گے۔

روس کی اس وقت پوزیشن یہ ہے کہ اس نے امن سمجھوتے پر سربوں کے رد عمل کو "مثبت" قرار دیا ہے۔ اور مزید گفتگو کی حمایت کی ہے۔ یہ مؤقف دیگر مغربی ملکوں کے مؤقف کے برعکس ہے جو پوری قوت سے اس منصوبے کا نفاذ چاہتے ہیں۔ روس کے اس بیان سے اس منصوبے کے نفاذ کے بارے میں شکوک و شبہات پیدا ہو رہے ہیں۔ تاہم امریکی نمائندے مسٹر ریڈمین کا اصرار ہے کہ روس کے ساتھ کوئی تنازعہ ایسا نہیں ہے جو قابل حل نہ ہو۔

٣٠ جولائی کو ان پانچوں بڑی طاقتوں کا اجلاس ہو گا جس میں امن سمجھوتے پر عمل در آمد کے بارے میں غور کیا جائے گا۔ خیال ہے کہ اس سے قبل مغربی طاقتیں روس کو سربوں کے حق میں بولنے سے روک دیں گی۔

گیمبیا میں فوجی انقلاب

گیمبیا کے فوجیوں نے اعلان کیا ہے کہ گیمبیا میں فوج نے اقتدار سنبھال لیا ہے اور ملک کے صدر داؤدا جوارا ملک سے فرار ہو گئے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق انہوں نے امریکہ کے ایک بحری جہاز پر پناہ حاصل کر لی ہے۔ بحری جہاز معمول کے دورے پر دارالحکومت بانجل آیا ہوا تھا۔

گیمبیا کے ریڈیو پر ایک فوجی افسر نے جس نے اپنا نام لیفٹیننٹ یایا جامے بتایا' اعلان کیا کہ گیمبیا کی افواج کی طرف سے اعلان کیا جاتا ہے کہ فوج نے ملک کا اقتدار سنبھال لیا ہے۔ بتایا گیا کہ سابق وزراء کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور وہ محفوظ ہاتھوں میں ہیں۔ افسر موصوف نے بتایا کہ ملک کے نائب صدر کو گرفتار کر لیا ہے اور ملک کا انتظام چلانے کے لئے خود ان پر اور تین دوسرے لیفٹیننٹ صاحبان پر مشتمل ایک عبوری حکمران کونسل بنا دی گئی ہے۔

سفارت کاروں نے بتایا ہے کہ آرمی نے پہلے جمعہ کی شام ریڈیو سٹیشن کا رخ کیا۔ جہاں سے اقتدار سنبھالنے کا اعلان کیا گیا اور رات بھر کا کرفیو نافذ کیا گیا۔ فوجی افسر مسٹر جامے نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ پر سکون رہیں اور اپنے کام پر واپس آجائیں۔

گیمبیا مغربی افریقہ کا ایک چھوٹا سا ملک ہے جس کا بحر اوقیانوس کا ساحل برطانوی اور مغربی ملکوں کے سیاحوں کے لئے بڑا پرکشش ہے۔ اس وقت ایک ہزار کے قریب برطانوی سیاح وہاں موجود ہیں۔ ان کو کہا گیا ہے کہ وہ اپنے ہوٹلوں تک محدود رہیں۔

ملک کے اقتدار پر قبضہ کرنے والے فوجیوں کے بارے میں پہلے تو صرف یہ خیال کیا گیا تھا کہ وہ تنخواہوں کی عدم ادائیگی پر احتجاج کر رہے ہیں لیکن بعد ازاں جب انہوں نے ائرپورٹ' ریڈیو سٹیشن اور ایک پاور سٹیشن پر قبضہ کر لیا تو پتہ چلا کہ حکومت کا تختہ الٹ دیا گیا ہے۔ ملک کا انٹرنیشنل ٹیلیفون اور ٹیلیکس کا نظام جامد ہو گیا۔ ائرپورٹ اور زمینی سرحدوں کے بارے میں بتایا گیا کہ ان کو بند کر دیا گیا۔

ملک کے صدر داؤدا جوارا ١٩٦٥ء سے برطانیہ سے آزادی حاصل کرنے کے بعد سے ملک کے صدر چلے آرہے تھے اس سے قبل جولائی ١٩٨١ء میں ان کے خلاف فوجی بغاوت ہوئی تھی لیکن سینیگال کی فوجوں کی مداخلت سے ان کا اقتدار بحال رہا۔

١٩٩١ء میں ناراض فوجیوں نے ان کی رہائش گاہ کے باہر مظاہرہ کیا۔ وہ لائبیریا میں فوجی ڈیوٹی کے دوران اپنے بقایا جات کی ادائیگی کا مطالبہ کر رہے تھے۔ یہ مظاہرہ حکومت سے بات چیت کے بعد پر امن طور ختم ہو گیا تھا۔

گیمبیا صرف ١٠ لاکھ کی آبادی کا ایک چھوٹا سا ملک ہے جو دنیا کے نقشے پر ایک لکیر کی صورت میں نظر آتا ہے اس کے تین طرف سینیگال ہے اور چوتھی طرف بحر اوقیانوس۔ اس کی فوج ٨٠٠ فوجیوں پر مشتمل ہے جس کی سربراہی نائیجیریا کے ایک کرنل کر رہے ہیں۔ اس فوج کا قیام ١٩٩٢ء میں دونوں ملکوں کے درمیان ایک معاہدے کے تحت عمل میں آیا تھا۔ ابھی تک اس فوجی بغاوت کے بارے میں فوج کے سربراہ کرنل راوان گواڈابے کا کوئی رد عمل موصول نہیں ہو سکا۔ انہوں Rotation کے تحت گذشتہ مہینے فوج کی سربراہی سنبھال تھی۔

برطانوی حکومت نے ہفتے کے روز اس بغاوت کی شدید مذمت کی ہے۔ برطانوی دولت مشترکہ کے سیکرٹری جنرل نے ملک میں بدامنی کی مذمت کی ہے اور اس پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔

برطانیہ میں سیاسی پناہ

برطانیہ نے اپنے ملک میں سیاسی پناہ حاصل کرنے والوں کی تعداد میں نمایاں کمی کر دی ہے۔ ١٩٩٣ء کے سال میں کسی پاکستانی کی سیاسی پناہ کی درخواست قبول نہیں کی گئی۔

لندن کے ہوم آفس کی طرف سے جاری کردہ اعداد و شمار میں بتایا گیا ہے کہ ١٩٩٣ء میں ٢٢ ہزار ٤٠٠ درخواست دہندگان میں سے صرف ٧ فیصد کو سیاسی پناہ دی گئی۔ جس کا مطلب ہے کہ ان میں سے ایک ہزار ٦٠٠ افراد کی درخواستیں منظور کی گئیں۔ ان میں سوڈانی' عراقی' ترک اور ایرانی شامل ہیں۔ ان میں کوئی پاکستانی شامل نہیں اگرچہ ١١٢٥ پاکستانیوں نے درخواست دی تھی۔ ١٩٩٤ء کی پہلی سہ ماہی میں مزید ٥٩٥ پاکستانیوں کی طرف سے پناہ کی درخواست ملی ہے۔

گذشتہ سال سیاسی پناہ اور امیگریشن کے نئے قوانین برطانیہ میں متعارف کروائے گئے ہیں۔ ان قوانین میں سے اقتصادی فوائد کے حصول کے لئے برطانیہ آنے والوں کو پناہ حاصل کرنا مزید مشکل ہو گیا ہے۔ عام طور پر لوگ سیاسی اور مذہبی سختیوں سے گھبرا کر یورپی ممالک میں پناہ لینے آتے ہیں۔ نئے قوانین کے تحت اپیل کے مواقع بھی محدود کر دیئے گئے ہیں۔ ایسی ائرلائنوں کو بھاری جرمانے کئے جا رہے ہیں جو ایسے مسافروں کو لاتی ہیں جن کے پاس سفر کی ضروری دستاویزات نہیں ہوتیں۔ اب ائرپورٹ سے ہی لوگوں کو واپس بھجوانے کے کیسوں میں بھی اضافہ کر دیا گیا ہے۔

صرف برطانیہ ہی کا یہ رویہ نہیں بلکہ اکثر مغربی ممالک اسی پالیسی پر عمل پیرا ہیں۔ تمام یورپی ممالک میں مہاجرین کی آمد کا سلسلہ بڑھتا جا رہا ہے۔ جیسا کہ بوسنیا ہرزی گووینا کے سلسلے میں ہوا تھا۔ اور عموماً جرمنی کو ہی ان لوگوں کا زیادہ بوجھ اٹھانا پڑتا ہے۔

مشرقی یورپ سے آنے والے مہاجرین میں سے بہت کم بوجھ برطانیہ نے اٹھایا ہے۔ ١٩٩٣ء میں موصول ہونے والی درخواستوں میں سے ٤٦ فیصد افریقہ سے' ٣٠ فیصد ایشیا سے اور ٢٠ فیصد یورپ سے تھے۔ ان میں سے بھارت کا نام نمایاں ہے جہاں سے ١٢٧٥ درخواستیں آئیں جہاں تک پاکستان کا سوال ١٩٩٣ء میں یہ تعداد کم ہو کر ١١٢٠ رہ گئی جبکہ ١٩٩٢ء میں یہ تعداد ١٧٠٠ تھی۔

شام اسرائیل اختلافات

امریکہ کے وزیر خارجہ مسٹر وارن کرسٹوفر نے کہا ہے کہ وہ تین ہفتوں کے عرصے میں شام اور اسرائیل کا دوبارہ دورہ کریں گے۔ اس سے قبل انہوں نے گذشتہ ہفتہ اسرائیل اور شام کے سربراہوں سے ملاقات کے بعد عملاً اپنے دورے کی ناکامی کا اعلان کر دیا تھا۔ اگرچہ ان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے الفاظ یہ تھے کہ میرے دورے کے دوران بہت معمولی پیش رفت ہوئی ہے۔ تاہم امریکی وزیر خارجہ نا امید نہیں ہیں اور بہت جلد مستقبل قریب میں وہ پھر یہ دورہ شروع کرنا چاہتے ہیں۔ اُن کا کہنا ہے کہ اب صدر اسد اور اسرائیل کے وزیر اعظم زیادہ واضح باتوں پر گفتگو کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ان کے حالیہ دورے سے قبل دونوں ملکوں کے درمیان جو نفسیاتی بُعد تھا وہ اب دور ہو گیا ہے۔ اس میں لڑائی اس بات پر تھی کہ پہل کون کرے۔

اب دونوں ممالک کے درمیان یہ مرحلہ مکمل ہو چکا ہے۔ اور دونوں ممالک نفسیاتی برتری حاصل کرنے کی بجائے معاملے کو حل کرنے کی تفاصیل پر بات چیت کر رہے ہیں۔ دونوں ممالک اس کوشش میں ہیں کہ مذاکرات سے کوئی نہ کوئی نتیجہ حاصل کر لیا جائے۔

بقیہ صفحہ ۳

سے نظر رکھیں کہ علامات دوبارہ شروع ہوتے ہی پھر دیں۔ بیماری لمبی ہو تو سالہا سال دے کر علاج کریں۔ برائیونیا اور نکس وامیکا ایک دوسرے کا انٹی ڈوٹ ہیں برائیونیا میں سب سے زیادہ اثر تین حصوں پر ہوتا ہے یعنی وائٹل آرگن (پھیپھڑوں، جگر اور دل میں) خصوصاً اس کی جھلیوں کی بیرونی سطح پر۔ پھیپھڑوں کی گہری بیماریاں۔ سخت نمونیہ۔ اس کے تھلنے والے بداثرات سل وغیرہ میں اکیلا برائیونیا کافی نہیں۔ بے سیلی نم Bacillinum اور سلفر Sulphur ساتھ چاہئے۔ برائیونیا عضلات کی اچھی دوا ہے انتڑیوں کی بیرونی جھلیوں سے زیادہ اندرونی جھلیوں پر اثر انداز ہوتی ہے۔ برائیونیا کا مریض قبض کا شکار ہوتا ہے مگر بعض دفعہ سخت پیچش اور ساتھ خون بھی آتا ہے۔ اس کی خشکی انتڑیوں میں دراڑیں پیدا کر دیتی ہے۔

برائیونیا مضبوط عضلات کی درد جیسے ملیریا بخار کے بعد ہوتی ہے۔ اس دوا کو بار بار دینا پڑتا ہے۔

ایس کیولس ایسے پائلز (بواسیر) کے لئے مفید ہے جس میں مزمن طرز کا اظہار ہو۔ بلڈ Clottins کا اظہار نہ ہو۔ بلکہ گاڑھا۔ سخت موہکے۔ اگر ایسا پھوڑا تحلیل نہ ہو تو وہ کینسر کی شکل ہے۔ پھر اس کا کینسر کا علاج کریں۔ خالص شہد کینسر کے زخم پر لگانا بہت مفید ہے نمایاں اثر والی دوا ہے لیکن اگر رنگ نیلا ہو اور تحلیل نہ ہو اور پیپ بھی نہ بنائے تو اس کے لئے ایس کولس مفید ہے احمدی ڈاکٹروں کے زیر علاج جو خواتین ہیں وہ اس کو استعمال کر کے اس کا اثر بتائیں۔

وائٹ لیگ کی بیماری میں برائیونیا شروع میں آرنیکا کے ساتھ ملا کر دیں۔ اگر دائیں ٹانگ میں ہو۔ اور اگر بائیں ٹانگ میں ہو تو لیکیسز Lachesis کے ساتھ ملا کر دیں۔

رحم کی تکالیف میں اور پر سوتی بخاروں میں سلفر اور پائیرو جینم چوٹی کا نسخہ ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اگر ایکینیشیا Echinacea مدر ٹنکچر میں دی جائے تو پر سوتی بخاروں میں مفید ہوتی ہے مگر حضرت صاحب نے فرمایا کہ مجھے اس کا کوئی فائدہ تجربہ میں نہیں آیا۔

سل کی جو پرانی مرضیں ہیں۔ اس میں برائیونیا لمبی مرض کو عارضی شفا دے گی۔ مستقل نہیں برائیونیا کا مستقل اثر رکھنے والی دوا کے ساتھ ادل بدل کریں تو یہ کمی دور ہو جائے گی۔

پھیپھڑوں کی بیماریوں میں سلفر کا طبعی جوڑ ہے۔ سلفر ۲۰۰ برائیونیا ۳۰ یا برائیونیا ۲۰۰ اور سلفر ۳۰ میں دی جائے۔ بعض دفعہ جگر کی بیماریوں اور کینسر میں دواؤں کو بار بار دوہرانے کی ضرورت ہوتی ہے۔

جگر کی امراض ہیپاٹائٹس میں کارڈس میریانس Cardus Marianus مدر ٹنکچر میں دی جائے تو یہ جگر کی امراض کے لئے چوٹی کا نسخہ ہے۔ جگر کے کینسر میں بھی یہی استعمال ہوتی ہے۔ سو فیصد ثابت شدہ کیس میں جس کو ڈاکٹروں نے لاعلاج قرار دے دیا تھا یہ استعمال کی گئی تو خدا کے فضل سے کامیابی ہوئی۔ اس کا نسخہ ہے

برائیونیا ۲۰۰

سلفر ۳۰

اور کارڈس ماریانس ۱۰ سے ۱۵ قطرے ایک گھونٹ پانی میں ۳ بار۔

کرانک ملیریا میں پہلے جگر خراب ہوتا ہے پھر تلی پھولنے لگتی ہے۔ تلی کی خرابی کا کوئی علاج غالباً ایلوپیتھک میں نہیں ہے اس کا علاج

سلفر

برائیونیا

کارڈس

یہ بہت اچھا علاج ہے۔ افریقہ والے بھی اس سے فائدہ اٹھائیں ہر قسم کی دردیں جن کو حرکت سے اضافہ ہوتا ہے اس کو رس ٹاکس سے مشابہت ہے۔ رس ٹاکس کی دردیں آرام کرنے سے کم ہوتی اور حرکت سے بڑھتی ہیں۔ یہ بات بعینہ درست نہیں۔ ایک کروٹ بدلیں۔ بدلنے کے وقت آرام محسوس ہو گا۔ کچھ چلنے کے بعد آرام ہو گا۔ برائیونیا میں شروع چلنے میں درد بڑھتی ہے۔

برائیونیا میں سردی سے گرمی کے موسم میں آنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ نمونیہ بھی ان دنوں میں زیادہ ہوتا ہے اچانک جب گرمی آتی ہے۔ تو جسم کا بیرونی حصہ گرمی سے تکلیف محسوس کرتا ہے۔ بچے جلدی کپڑے اتارنے لگتے ہیں۔ یہ برائیونیا کی علامات ہیں سردی سے گرمی میں جانے سے گرمی میں ٹھنڈ کھانے سے نمونیہ ہو تو اس کے لئے چوٹی کی دوا ہے۔ اس کی علامات دائیں طرف رہتی ہیں۔

لائیکو پوڈیم دائیں سے شروع کر کے بائیں پھیپھڑے کو متاثر کرتی ہے۔ برائیونیا اوپر سے نیچے کی طرف حرکت کرتی ہے۔ اور نیچے ٹھہر جاتی ہے۔ وہاں ٹھہر جائے تو یہ برائیونیا کا مریض ہے۔ برائیونیا چونکہ مزمن علاج نہیں اس کے ساتھ کالی کارب Kali Carb دیں۔ یہ بنیاد ہے۔ اور پھیپھڑوں کے لئے ساتھ آرسنک Arsenic اور کالی آیوڈائڈ Kali Iodide دیں۔ یہ السریشن کا بھی علاج ہے۔ پھیپھڑوں میں جو Patches تھے وہ میرے تجربہ میں ہے کہ مرک سال Merc.Sol اور کالی کارب دینے سے دو ہو گئیں۔ سل کے نتیجے میں یہ Cavaties پیدا ہو گئی تھیں۔ ڈاکٹروں نے ایکسرے لے کر یہ معلوم کیا تھا۔ مرک سال اور کالی کارب سے علاج کیا گیا چند ماہ کے بعد ایکسرے کروایا تو کوئی Cavaty نہ تھی۔ ڈاکٹروں نے کہا کہ ہم مان ہی نہیں سکتے کہ یہ ممکن ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ اس سے پتہ چلتا ہے کہ کتنی عظیم دوائیں اللہ تعالیٰ نے ہمیں عطا کی ہیں ڈاکٹروں کو ابھی تک پتہ ہی نہیں کہ جسم میں دفاع کی کتنی طاقتیں ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ دوا کے نتیجے میں جگر کو حکم ملتا ہے کہ فلاں فلاں قسم کے کیمیکلز تیار کرو۔ یہ باریک اور گہری بات ہے یہ اندھے ارتقاء سے کیسے وجود میں آسکتی ہے۔ یہ کیفیت کبھی کبھار سامنے آتی ہے۔ جسم کے دفاعی نظام پر غور کریں تو پتہ چلتا ہے کہ جسم میں دفاع کا ایسا بھی نظام موجود ہے جو شاذ کے طور پر کبھی استعمال میں آتا ہے۔ انسانی دفاع کا نظام خدا تعالیٰ کے وجود اور اس کی عظمتوں کی نشان دہی کے لئے بہت اہم ہے۔ ورنہ سادہ زندگی گزارنے والے زمیندار اور محنت کش بہت بڑی بڑی بیماریوں سے ویسے ہی محفوظ رہتے ہیں۔

اطلاعات و اعلانات

اعلان دار القضاء

○ (مکرم محمد اشرف صاحب وغیرہ بابت ترکہ محترمہ مریم صدیقہ صاحبہ)

مکرم محمد اشرف صاحب تنویر مکان نمبر ۶/۲۳ محلہ دار الرحمت شرقی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ ان کی والدہ محترمہ مریم صدیقہ صاحبہ (اہلیہ مکرم صوفی محمد عبد اللہ صاحب وفات یافتہ مکان نمبر ۶/۲۳ دار الرحمت ربوہ) بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ ان کے نام پلاٹ نمبر ۶/۲۳ واقع دار الرحمت ربوہ کا ۱/۸ حصہ الاٹ شدہ ہے۔ ان کا یہ حصہ ان کے ورثاء میں تقسیم کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

۱۔ مکرم محمد اکرم صاحب (بیٹا)
۲۔ مکرم محمد افضل صاحب (بیٹا)
۳۔ مکرم محمد اشرف صاحب (بیٹا)
۴۔ مکرمہ ثریا خانم صاحبہ (بیٹی)
۵۔ مکرمہ رقیہ خانم صاحبہ (بیٹی)
۶۔ مکرمہ رضیہ خانم صاحبہ (بیٹی)
۷۔ مکرمہ ذکیہ خانم صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس (۳۰) یوم کے اندر دار القضاء میں اطلاع دیں۔

(ناظم دار القضاء۔ ربوہ)

شعبہ امداد طلبہ مخیر احباب کی اعانت کا محتاج ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔

عطیات اور صدقات کی رقوم اس وضاحت کے ساتھ کہ یہ رقم عطیہ یا صدقہ برائے امداد طلبہ ہے۔ براہ راست بنام نگران امداد طلبہ یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد امداد طلبہ بھجوا کر ممنون فرماویں۔

(ناظر تعلیم)

ہومیوپیتھک کتب و ادویات

دنیا بھر میں کہیں بھی درکار ہوں تو ہم ڈاک خرچ کے ساتھ آپ کو بھجوا سکتے ہیں۔ مثلاً

• جرمن و پاکستانی پوٹنسیاں • جرمن و پاکستانی بائیوکیمک • جرمن و پاکستانی مدر ٹنکچرز • جرمن پیٹنٹ ادویات • ہر قسم کی ٹکیاں و گولیاں • خالی کیپسولز • شوگر آف ملک • خالی شیشیاں و ڈراپرز •

• اردو ہومیو کتب میں خصوصاً ڈاکٹر عابد حسین صاحب کی ابتدائی چار کتب کا سیٹ ۱۵٪ خصوصی رعایت کے ساتھ۔ یہ سیٹ مبتدیوں کیلئے عام فہم اور آسان ہے اور پرانے ہومیوپیتھس کیلئے جامع اور فکر انگیز ہے۔

• ڈاکٹر محمد مسعود قریشی صاحب کی بائیو کیمسٹری اور تحقیق الادویہ ڈاکٹر کینٹ کی ہومیوپیتھک فلسفہ، اسی طرح ڈاکٹر کلارک کی THE PRESCRIBER اور ڈاکٹر بورک کی انگلش میں METERIA MEDICA WITH REPERTORY وغیرہ

کیور ٹو میڈیکس (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی گولبازار ربوہ

فون: 04524-771 04524-211283
فیکس: 92-04524-212299

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 28- جولائی-1994ء
صبح سے بادل چھائے ہیں۔
ہلکی بوندا باندی بھی ہوئی
درجہ حرارت کم از کم 25 درجے سنٹی گریڈ
اور زیادہ سے زیادہ 40 درجے سنٹی گریڈ

○ وفاقی وزیر قانون نے کہا ہے کہ حکومت قانون کی حکمرانی پر اپوزیشن سے سمجھوتہ نہیں کرے گی۔ اپوزیشن کبھی بھی مذاکرات میں سنجیدہ نہیں تھی۔ حکومت دباؤ میں نہیں آئے گی احتساب جاری رہے گا۔ کراچی سے غیر قانونی تارکین وطن کو ملک بدر کر دیا جائے گا۔ حکومت قومی مسائل پر اتفاق رائے چاہتی ہے۔ مذاکرات کے دروازے کھلے رہیں گے۔ کراچی میں دو مرحلوں پر بلدیاتی نظام کو ختم کر دیا جائے گا کراچی میں میونسپل کمیٹیوں کو کے ایم سی میں ضم کر دیا جائے گا۔

○ پیپلز پارٹی کے ترجمان نے کہا ہے نواز گروپ "مشن ۷۸۶" کے تحت حکومت کو ختم کرنا چاہتا ہے۔ مسلم لیگ ن پہلے ہی متعدد بار کسی نہ کسی بہانہ سے حکومت سے مذاکرات سے انکار کرتی رہی ہے۔ اس بار سپائی ماسٹر کی گرفتاری کا بہانہ لگایا گیا ہے۔ نواز گروپ نے صدر اور وزیر اعظم کے خلاف مہم لوگوں کی توجہ ہٹانے کے لئے کی ہے تاکہ اس کے بد عنوان رہنما جیلوں میں نہ چلے جائیں مذاکرات سے بار بار انکار سے اس خیال کو تقویت ملتی ہے کہ نواز شریف۔ بے نظیر بھٹو جیسی بڑی سیاسی شخصیت کے ساتھ میز پر مذاکرات کر ہی نہیں سکتے۔

○ مقدمہ بغاوت کے ملزم میجر عامر کی گرفتاری کے لئے پولیس ابھی تک ان کے گاؤں میں موجود ہے۔ تحقیقاتی ٹیم نے بریگیڈیئر امتیاز کے خلاف شہادتوں کو ناکافی قرار دیا ہے۔

○ ایف آئی اے کے ذرائع نے خبر رساں ایجنسی پ پ ا کو بتایا ہے کہ انٹیلی جنس بیورو نے لاہور سے ایک نیا روزنامہ جاری کرنے کے لئے کروڑوں روپے کے فنڈ دیئے۔ اس کے علاوہ ۹ معروف صحافیوں کو قیمتی گاڑیاں دی گئیں۔ صحافیوں کے نام اور ان کو دی گئی گاڑیوں کے نام بھی بیان کئے گئے ہیں۔ ایف آئی اے کے ذرائع نے بتایا کہ ضرورت پڑنے پر اخبار نویسوں کے زیر استعمال گاڑیوں کے نمبر بھی جاری کر دیئے جائیں گے۔ ذرائع نے بتایا ہے کہ بریگیڈیئر امتیاز اخبار نویسوں میں اپنا گروپ پیدا کرنے کے لئے انہیں نوازا کرتے تھے۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ حکومت سے اب مذاکرات نہیں دنگل ہو گا۔ حکمران ہر دن کو آخری دن سمجھ کر قومی خزانہ لوٹ رہے ہیں۔ حکومت مسلم لیگ کی سٹریٹ پاور سے بے خبر ہے۔ کال دے دی تو حکمران عوامی سیلاب میں تنکوں کی طرح بہہ جائیں گے۔

○ وفاقی وزیر قانون نصیر اللہ بابر نے کہا ہے کہ ملزم کی بجائے اس کے رشتہ داروں کو پکڑنے کے واقعات کا سدباب کیا جائے گا۔ حکومت کو زیر حراست ملزموں کی ہلاکت پر گہری تشویش ہے۔

○ آزاد کشمیر کے صدر سردار سکندر حیات نے صدر مملکت فاروق احمد خان لغاری سے اہم ملاقات کی۔

○ سینٹ میں فرقہ وارانہ فسادات پر بحث کے لئے اجلاس طلب کرنے پر ڈپٹی چیئرمین سینٹ اور سینیٹر راجہ ظفر الحق میں جھڑپ ہو گئی اپوزیشن کا موقف تھا کہ اجلاس جمعرات کو بلایا جائے جبکہ حکومتی ارکان شام کو اجلاس کے حامی تھے۔ ڈپٹی چیئرمین نے حکومت کے حق میں فیصلہ دیا تو راجہ ظفر الحق نے الزام لگایا کہ آپ نے یہ فیصلہ حکومتی دباؤ میں آ کر کیا ہے۔ اس پر ڈپٹی چیئرمین نے کہا کہ آپ چیئر کے خلاف بات کر رہے ہیں۔ اجلاس ضرور ہو گا۔

○ وزیر قانون نے سینٹ میں کہا ہے کہ توہین رسالت کے اکثر مقدمات بے بنیاد ہیں۔ اس کے جائزے کے لئے سینٹ میں مشترکہ کمیٹی بنائی جائے۔

○ اپوزیشن بریگیڈیئر امتیاز کی گرفتاری اور میجر عامر اور ملک نعیم کے خلاف مقدمات کا معاملہ اسمبلی میں اٹھائے گی۔ اپوزیشن کا کہنا ہے کہ حکومت نے دونوں سابق فوجی افسران کو سزا دینے کا فیصلہ کیا ہوا ہے جمہوری عمل کو خطرات لاحق ہے۔

○ پشتونخواہ ملی عوامی پارٹی کے سربراہ اور قومی اسمبلی کے رکن محمود خان اچکزئی نے کہا ہے کہ یہ ملک صرف فیڈریشن کے تحت چل سکتا ہے۔ بولان سے چترال تک پشتونستان صوبہ ہماری پشتون قوم کا آئینی حق ہے۔

○ قیصرانی قبیلے نے ڈھوڈک آئل فیلڈز میں دوبارہ مورچے سنبھال لئے تیل اور گیس کارپوریشن پر عبوری معاہدہ کی خلاف ورزی کا الزام لگا کر سڑک بلاک کر دی۔ ڈھوڈک میں تیل کی تلاش کا کام بند ہو گیا۔

○ حکومت نے عمر کوٹ میں ہندو زمینداروں کے مالی سکینڈل کی تحقیقات کا حکم دے دیا۔ ایک زمیندار دو کروڑ کی اراضی سمگلر کو فروخت کر کے بھارت چلا گیا۔

○ جمیعت علمائے اسلام (س) کے جنرل سیکرٹری مولانا سمیع الحق نے کہا ہے کہ ہم لانگ مارچ صرف نفاذ شریعت اور اسلام کے لئے کریں گے۔ ہم موجودہ سیاستدانوں کے ہاتھ میں استعمال ہو کر کتے کی موت نہیں مریں گے۔ ہم فرقہ واریت نہیں چاہتے لیکن ہمیں اس کی طرف دھکیلا جا رہا ہے۔

○ کراچی سے غیر قانونی تارکین وطن کو نکالنے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے غیر ملکیوں کی غیر قانونی آمد روکنے کے لئے ائرپورٹ اور دیگر راستوں کی سختی سے نگرانی کی جائے گی۔

○ وزیر اعظم کی صدارت میں کراچی میں ہونے والے اعلیٰ سطحی اجلاس میں بلوچستان کے وزیر اعلیٰ کو شرکت کی دعوت نہیں دی گئی۔

○ وزیر اعظم کے کوٹہ اور شہباز شریف کے سیکرٹری کی سفارش پر ہزاروں غیر قانونی ٹیلی فون کنکشن دینے کا سکینڈل سامنے آیا ہے۔ ۱۱۔ ہزار سے زائد ٹیلی فون کنکشن زبانی ہدایت پر دیئے گئے۔ شہباز شریف کے پولیٹیکل سیکرٹری کے حکم پر حلقہ نمبر ۹۶ میں ۱۰ ہزار سے زائد کنکشن دیئے گئے۔

○ وزیر اطلاعات مسٹر خالد کھرل نے کہا ہے کہ رشتہ داروں کے مقدمات میں صداقت ہوئی تو نواز شریف کو گرفت میں لیا جا سکتا ہے۔

○ سینیٹر منظور گچکی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں فرنٹیئر کور کی زیادتیاں ناقابل برداشت ہو گئی ہیں۔ تربت میں ایک شخص ایف سی کے تشدد سے ہلاک ہو گیا۔ وزیر داخلہ اس صورت حال کا نوٹس لیں۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ واقعہ کی تحقیقات کا حکم دے دیا گیا ہے۔

○ جے یو آئی نے سرحد حکومت سے الگ ہونے کا فیصلہ کر لیا ہے۔

○ سابق چیف آف آرمی سٹاف جنرل مرزا اسلم بیگ نے کہا ہے کہ حکومتی دباؤ کے باوجود بریگیڈیئر امتیاز اور میجر عامر کا کورٹ مارشل نہیں کیا تھا۔ فوج کا وقار بچانے کے لئے معاملے کو سرسری سماعت کے بعد نمٹا دیا۔ مگر نئی شہادتیں ملنے کے بعد کسی بھی مقدمے کی دوبارہ سماعت ہو سکتی ہے۔ بے نظیر کے پہلے دور میں دونوں کے خلاف شہادتیں ناکافی تھیں انہوں نے کہا کہ میجر عامر روپوش ہیں نہ فرار ہوئے ہیں وہ پنج پیر میں موجود ہیں وہاں کے مکینوں نے انہیں گرفتاری دینے سے منع کر رکھا ہے میری وہاں کے لوگوں سے بات ہوئی ہے۔

○ اخبار نویسوں کو انٹیلی جنس کے ذریعے رقوم اور دیگر مراعات کی فراہمی پر ڈی جی ایف آئی اے نے ممتاز ملک سے وضاحت طلب کر لی ہے۔

○ بی بی سی نے کہا ہے کہ حکومت نے انٹیلی جنس سے فنڈز حاصل کرنے والے باقی صحافیوں کے نام ظاہر نہ کرنے کی کوئی وجہ نہیں بتائی۔ حکومت انہیں بے نقاب کرنے پر آمادہ نظر نہیں آتی۔

○ کراچی میں فائرنگ کے واقعات میں ۶۔ افراد ہلاک ہو گئے ان میں ایک مسجد کے پیش امام بھی شامل ہیں۔ رینجرز کا ایک لانس نائیک ہلاک اور ایک عہدیدار زخمی ہو گیا۔

○ برلن میں بیگم نصرت بھٹو کے جلسہ میں پیپلز پارٹی کے ایک گروپ نے گڑبڑ کی۔ بی بی سی کا کہنا ہے کہ بیگم بھٹو کے دورہ یورپ کا مقصد مرتضیٰ بھٹو کے حق میں رائے ہموار کرنا تھا۔

○ لاہور ہائی کورٹ کے آٹھ ججوں کی دو سالہ مدت ملازمت ۲۹۔ جولائی کو پوری ہو جائے گی۔ ان کا تقرر نواز حکومت نے دو سال کے لئے کیا تھا۔ ان میں سے اکثر کی کنفرمیشن نہ ہونے کی توقع ہے۔

گھر بیٹھے دنیا کی نشریات سے لطف اندوز ہوں
ہر قسم کے ڈش انٹینا خریدنے کیلئے
قیمت/ ۱۰،۰۰۰ ڈش 8 مع مکمل فٹنگ
نیو محمود ٹیلیویژن 21۔ ہال روڈ لاہور
فون: 7226508 ، 355422
7235175

اکسیر موٹاپا 30/-
ہمدرد نسواں (حبوب اٹھراء) 15/-
دوائی فضل الٰہی برائے اولاد نرینہ 150/-
زود جام عشق 600/-
اکسیر لیکوریا کیپسول 30/-
کلین اپ چہرے کے غیر ضروری بالوں کیلئے 15/-
سفوف اکسیر شوگر 30/-
جدید دواخانہ خدمت خلق گولبازار۔ ربوہ فون: 659